سوال

(146) گھر میں لید کی موجودگی فرشتوں کو آنے سے نہیں روکتی۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض کہتے ہیں ’لید جس کے گھر میں ہو فرشتے اس میں داخل نہیں ہوتے ‘کیا یہ صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قول ہم نے کتابوں میں کہیں نہیں دیکھا ظاہر تو یہی ہے کہ یہ بات غلط ہے کیونکہ گوشت کھائے جانے والے جانوروں کی مینگنیاں لید گوبر پاک ہے یہ بحث مسئلہ (نمبر: 130) میں گزر چکی۔ جب کوئی پاک چیز تمہارے گھر میں ہو تو فرشتوں کو نہیں روکتی۔ ہاں فرشتے نظافت پسند ہیں۔ (بدبو سے فرشتوں کو نفرت ہے) (مترجم)۔

صاحب ھدایہ (4 468) میں کہتے ہیں ’کتاب الکریمہ ‘‘مینگنیوں کے بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔ اور انسانی براز کا بیچنا مکروہ ہے۔ الکفلیۃ علی فتح القدیر (8 386) میں کہا ہے اس کا کہنا کہ مینگنیوں کے بیچنے میں کوئی حرج نہیں۔ سعد بن ابی وقاص سے مروی ہے کہ وہ اپنی زمین میں مینگنیاں ڈلوایا کرتے تھے اور کہتے تھے لینے والے پر نہ کہ دینے والے پیمانے پر (یعنی ناپ تول پورا ہونے چاہیے)۔ عرب کہتے ہیں: ’’عر الارض ‘‘جب زمین میں مینگنیاں کھاد وغیرہ ڈالکر درست کیا جائے۔ اور العرۃ مینگنیوں کو کہا جاتا ہے امام قرطبی اپنی تفسیر (6 289) میں کہتے ہیں ’’خون و شراب کی خرید فروخت کی حرمت پر مسلمانوں کا اجماع ہے ‘اس میں دلیل ہے کہ گوبر براز سمیت تمام نجاستیں اور جس کا کھانا حلال نہیں بیچنا حرام ہے۔ واللہ اعلم۔

امام مالک نے جانورں کے براز کے بیچنے کو مکروہ کہا ہے ’ابن قاسم اس میں منفعت کی وجہ سے اس کی بیع کی رخصت دیتے ہیں قیاس کا تقاضا تو وہی ہے جو امام مالک فرماتے ہیں۔ اور یہی امام شافعی کا مذہب ہے اور یہ حدیث اس کی صحت کی شہادت دیتی ہے یعنی ابن عباس کی حدیث جو مسلم میں ہے جس میں شراب سے سرکہ بنا لینا اور فروخت کرنے کی ممانعت ہے۔ المجموع (9 230) میں ہے: ’’حلال جانورں اور کبوتروں کے براز کی خرید و فروخت باطل ہے اور اس کی قیمت حرام ہے یہ ہمارا مذھب ہے۔ اور امام ابو حنیفہ کہتے ہیں ’’جانوروں کے براز کی خرید فروخت جائز ہے کیونکہ ہر زمانے میں تمام علاقے کے لوگوں کا اس پر اتفاق رہا ہے اور کسی نے انکار نہیں کیا۔ ‘‘اور اسی طرح (2 550) میں بھی آیا ہے۔ چونکہ ان سے نفع اٹھانا جائز ہے اس لیے دیگر اشیاء کی طرح ان کی بھی خرید و فروخت جائز ہے۔

اور المرداری کی الانصاف (4 280) میں ہے ’’مذہب میں مینگنیوں کی خرید و فروخت جائز نہیں لیکن مھنا روایت کرتے ہیں ‘وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد سے پوچھا ’مینگنیوں اور گوبر کی فروخت کے بارے میں انہوں نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

میرے نزدیک ان کی خرید وفرخت جائز ہے کیونکہ اصل تمام چیزوں میں اباحت ہوتی ہے جب تک کوئی صحیح دلیل مانع نہ ہو اور وہ یہاں نہیں پائی جاتی اور جنھوں نے ان کی خرید و فروخت حرام کی ہے توانھوں نے اس کی علت نجاست بیان کی ہے اور ہم ذکر کر چکے کہ کھاے جانے والے جانوروں کے براز کو نجس کہنا ضعیف ہے صحیح تو یہی ہے کہ وہ پاک ہے ان دلائل کی وجہ سے جو ہم ذکر کر چکے۔ اور گھر میں پشاب پاخانے کا موجود ہونا فرشتوں کے دخول سے مانع نہیں۔ کیونکہ حدیث صحیح میں ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں رات کو لکڑی کے برتن میں پشاب کرتے تھے جیسے کہ ابوداؤد نے رویت کیا۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص332

محدث فتویٰ